© rasailojaraid.com

کی ان سچی کہانیوں کی دل چسپی میں کلام نہیں۔ ملک احمد سرور صاحب نے ایک مخلصانہ دعوتی اور تبلیغی جذبے کے تحت تقریباً ۵۰ نومسلموں کی روداد یں، انٹرویو اور مضامین مرتب کیے ہیں جن میں سے بہت سے خود اُن کے ترجمہ کردہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے ڈاکٹر عبدالغنی فاروق کی کتابوں: ہم کیوں مسلمان ہیں؟ ہمیں خدا کیسے ملا؟ نے اس راستے پر چلایا۔

دنیا کے مختلف ممالک اور براعظموں سے تعلق رکھنے والے بیشتر مرد و زن، قبول اسلام سے پہلے عیسائی تھے، کچھ ہندو اور بعض سکھ اور بدھ۔ ان میں پارلیمنٹ کے رکن، فلمی اداکار، سفیر، صحافی، پروفیسر، دانش ور، ادیب، شاعر اور طالب علم شامل ہیں۔ کسی کو اوائل عمر میں ہدایت نصیب ہوئی تو کوئی حیاتِ مستعار کے آخری برسوں میں ایمان لایا۔

یہ روداد یں مؤلف کے بقول: قاری کے اندر بھی اسلام کے مطالعے اور اسلامی احکام پر عمل کرنے کا جذبہ اُبھارتی ہیں--- اصلاح کرتی ہیں--- ضمیر کو جھنجھوڑتی ہیں--- ذہن میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسلام کے دین حق ہونے کے بارے میں جو سوالات اُبھرتے ہیں، ان کے جوابات دیتی ہیں۔ اس طرح یہ ایمان کی مضبوطی کا باعث ہیں۔ (ص ۱۷)

مصنف ایک معروف صحافی اور ادیب ہیں۔ بیش تر روداد یں ان کے ماہانہ جریدے بیدار ڈائجسٹ میں شائع شدہ ہیں۔ اب ان رودادوں کو نہایت سلیقے سے ایک عمدہ ترتیب کے ساتھ مدون کیا گیا ہے۔ حسب موقع حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ (ر - ہ)

تعارف کتب

☆ **آخری صلیبی جنگ** حصہ سوم، عبدالرشید ارشد۔ النور ٹرسٹ، جوہر پریس بلڈنگ، جوہر آباد۔ صفحات: ۲۳۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [۱۱ ستمبر کے بعد سے برپا صلیبی جنگ کے حوالے سے ۱۲۷ اخباری مضامین اور کوفی عنان وغیرہ کو بھیجے گئے خطوط کا مجموعہ جو کچھ اُمت مسلمہ کے ساتھ کیا جا رہا ہے، اس کا بیان اُمت کو بیدار کرنے کے لیے اُس وقت مفید ہے جب سوئے ہوئے لوگوں تک اسے پہنچانے کا انتظام بھی کیا جائے۔ ہمیں یہود سے کچھ منصوبہ بندی وغیرہ سیکھنی چاہیے۔ بیدار لوگ کیا کچھ کر رہے ہیں اور کیا کچھ انھیں کرنا چاہیے، اس کی تشنگی باقی ہے۔ بھرا ہوا آدھا گلاس بھی دیکھنا چاہیے۔]

☆ **آپا حمیدہ بیگم**، مرتبہ: پروفیسر فروغ احمد۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز، فضل الٰہی مارکیٹ ۲/۱۴، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۱۱۔ قیمت: ۹۰ روپے۔ [جماعت اسلامی کے ابتدائی دور کی بے لاگ، مخلص اور فعال کارکن اور حلقۂ خواتین کی قیمہ، جو تاحیات تحریک سے وابستہ رہیں۔ میاں طفیل محمد صاحب کے بقول: ''رائے کی پختگی اور مزاج میں، فہم و فراست میں، اعتدال و توازن میں، خواتین میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا عکس تھیں''--- مرحوم پروفیسر فروغ احمد کا مرتبہ یہ مجموعۂ مضامین پہلی بار ۱۹۸۸ء میں اور اب چوتھی مرتبہ چھپا ہے۔]

© rasailojaraid.com